REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور۔ پاکستان

یوم :۔ سہ شنبہ

شرح چندہ

سالانہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ ؍
سہ ماہی ۶ ؍
ماہوار ۲½ ؍
فی پرچہ ۱۰ ؍

جلد ۳	۴ر صلح ۱۳۲۸ ہش	۴ ربیع الاول ۱۳۶۸ھ	۴ر جنوری ۱۹۴۹ء	نمبر ۳

اخبار احمدیہ

لاہور ۳ ماہ صلح ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے اچھی ہے فالحمد للہ

صوبہ سرحد کے اخبارات کو حکومت کیطرف سے انتباہ

نظم ونسق پر ناجائز نکتہ چینی برداشت نہیں کیجائیگی

پشاور ۳ جنوری۔ حکومت سرحد نے ایک اعلان میں بتایا ہے کہ صوبے کے بعض اخبارات حکومت کے نظم ونسق پر اور سرکاری عہدیداران پر ناجائز اور ناواجب رنگ میں نکتہ چینی کر رہے ہیں اور انہیں بدنام کرنے کی کوشش میں ہیں۔ حکومت تعمیری رنگ میں نکتہ چینی کا خیر مقدم کرنے کے لئے تو تیار ہے۔ لیکن وہ اس امر کو ہرگز برداشت نہیں کر سکتی کہ غیر ذمہ دارانہ طریق سے سرکاری افسروں پر ناجائز دباؤ ڈالنے کی کوشش کی جائے۔ چنانچہ حکومت اس قسم کی حرکات کو دبانے کے لئے سخت سے سخت کارروائی کرنے سے بھی دریغ نہ کرے گی۔ حکومت کا منشاء ہے کہ صوبہ کے اخبارات دوبارہ ڈیکلریشن حاصل کریں۔

اعلان میں دیانتدار افسروں کو یقین دلایا گیا ہے کہ حکومت ان کے مفاد کی حفاظت کرنے کی پوری کوشش کرے گی۔ انہیں کسی ناجائز دباؤ سے مرعوب نہیں ہونا چاہیئے۔

جنگ کشمیر کا خاتمہ اور برطانوی پریس

لندن ۳ جنوری۔ برطانوی اخبارات نے کشمیر میں جنگ بند ہونے کی خبر پہلے صفحوں پر شائع کی ہے گو ابھی تک انہوں نے اس سلسلے میں کوئی رائے نہیں دی۔ تاہم وہ اس خبر کو بہت اہمیت دے رہے ہیں اور اسے مستقل سمجھوتہ طے کرنے کے سلسلے میں اہم اقدام سے تعبیر کر رہے ہیں۔

کشمیر کمشن اور پاکستان کے نمائندوں کے درمیان مذاکرات

فوج کو مختلف مقامات پر متعین کرنے پر غور وخوض

کراچی ۳ جنوری۔ آج صبح اتحادی اقوام کے پاکستان وہندوستان کمشن کے ارکان حکومت پاکستان کے نمائندوں کے درمیان ایک اہم کانفرنس ہوئی۔ جس میں حکومت پاک کی وزارتِ دفاع کے سیکرٹریوں نے بھی حصہ لیا۔

معلوم ہوا ہے کہ کانفرنس نے اس امر پر غور کیا کہ جموں اور کشمیر میں لڑائی بند کرنے کے بعد فوجیں کس کس مقام پر رکھی جائیں

وزراء کا بوجھ ہلکا کرنے کیلئے نائب وزراء مقرر کئے جائینگے

کراچی ۳ جنوری۔ مسٹر لیاقت علی خان وزیر اعظم پاکستان نے آج پاکستان کی مجلس دستور ساز میں ایک بل پیش کی۔ کہ ایوان گورنر جنرل کو یہ اختیار دیدے کہ وہ ضرورت پڑنے پر نائب وزراء مقرر کر دیا کریں تاکہ وزراء کے کام کا بوجھ ہلکا ہو سکے ٭ خواجہ شہاب الدین نے بھی ایک بل پیش کیا جس میں پاکستان کی مجلس دستور ساز کی نشستوں کو پھر سے ترتیب دینے کے لئے کہا گیا تھا۔ تاکہ آبادی کی موجودہ صورت کے مطابق مجلس کو مناسب نمائندگی حاصل ہو سکے۔ مسودہ کے مطابق مغربی پنجاب کی نمائندگی کے لئے اور سندھ کے لئے ایک نشست کا اضافہ

پاکستان اور لنکا کے درمیان ہوائی معاہدہ طے پاگیا

کراچی ۳ جنوری۔ آج صبح پاکستان اور لنکا کے درمیان ہوائی معاہدہ پر فریقین کی طرف سے دستخط ثبت کر دیئے گئے۔ حکومت پاکستان کی طرف سے سردار عبدالرب نشتر وزیر مواصلات نے دستخط کئے۔ اور لنکا کی حکومت کی طرف سے وہاں کے ہائی کمشنر متعین ہندوستان نے دستخط کئے معاہدہ کی رُو سے دونوں ملکوں میں ایسی ہوائی کمپنیاں قائم کی جائینگی۔ جن کے طیارے ایک دوسرے کے ہوائی اڈوں کو استعمال کرنے کے مجاز ہونگے۔ امید کی جاتی ہے کہ اس معاہدہ کی وجہ سے دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات زیادہ خوشگوار اور مضبوط ہو جائینگے

بدعنوانی کے مرتکب کو قومی کاموں سے محروم کردیا جائیگا

کراچی ۳ جنوری مسٹر لیاقت علی خان وزیر اعظم پاکستان نے آج مرکزی مجلس دستور ساز میں ایک اور بل پیش کیا۔ جس میں سفارش کی گئی ہے کہ اگر مرکزی یا صوبائی وزراء۔ پارلیمنٹری سیکرٹریوں مرکزی یا صوبائی مجلس قانون ساز کے ممبروں میں سے کسی کے خلاف بدعنوانی کا الزام پایۂ ثبوت کو پہنچ جائے تو اسے بطور سزا قومی کاموں سے محروم کر دیا جائے۔

ہمیں ہر کام ایک خاص سکیم کے ماتحت کرنا چاہیئے!

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی نصیحت

لاہور ۳ جنوری بیگم سلمہ تصدق حسین نے مفتی فلسطین کے ذاتی نمائندہ الشیخ عبد اللہ غوشہ اور سید سلیم الحسینی کے اعزاز میں دعوت دی۔ جن میں دیگر معززین کے علاوہ حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی شرکت فرمائی۔ آپ نے اس موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔ مسلمانوں کی ایک بڑی کمزوری یہ ہے کہ وہ بغیر کسی سکیم کے کام شروع کر دیتے ہیں حالانکہ اگر ہم فی الحقیقت کامیاب ہونا چاہتے ہیں۔ تو ہر کام سوچ سمجھ کر اور ایک خاص سکیم کے ماتحت کرنا چاہیئے (اشاد)

اغوا شدہ عورتوں کی واپسی

کراچی ۳ جنوری۔ پاکستان کے وزیر مہاجرین خواجہ شہاب الدین اور ہندوستان کے وزیر گوپال سوامی نے ایک مشترکہ بیان جاری کیا جس میں اس امر پر زور دیا گیا ہے کہ دونوں حکومتیں اغوا شدہ عورتوں کی بازیابی کے سلسلے میں انتہائی کوششیں کرنے کا مصمم ارادہ کر چکی ہیں۔ وہ اسی سلسلے میں ہر امکانی کوشش کرینگی۔

اغوا شدہ عورتوں کی واپسی کے متعلق تجویز یہ منظور کی گئی ہے۔ کہ ہر ملک دوسرے ملک میں عورتوں کی واپسی کے متعلق کوشش کرنے کا حق نہ رکھتا ہے

سرحد مسلم لیگ کے اندرونی اختلاف دُور نہ ہو سکے

قاضی محمد عیسیٰ واپس کراچی جا رہے ہیں!

پشاور ۳ جنوری۔ قاضی محمد عیسیٰ نے جو صوبائی مسلم لیگ کے انتخابات کے سلسلے میں آئے ہوئے ہیں۔ ایک بیان میں کہا میں نے سرحد پہنچ کر تمام گروپوں کو کسی ایک پالیسی پر متفق کرنے کی انتہائی کوشش کی ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ میں اسمیں کامیاب نہیں ہو سکا۔ پیر صاحب مانکی شریف کو اصرار ہے کہ انتخابات دوبارہ کئے جائیں۔ لیکن میرے نزدیک آئینی اعتبار سے ایسا نہیں ہو سکتا سردست میں واپس کراچی جا رہا ہوں تاکہ اپنی رپورٹ چودھری خلیق الزمان کے سامنے پیش کر سکوں۔

ڈیوک آف ونڈسر امریکہ رہائش اختیار کرینگے

لنڈن ۳ جنوری معلوم ہوا ہے کہ ڈیوک آف ونڈسر نے امریکہ میں مستقل رہائش اختیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس وقت وہ فرانس میں مقیم ہیں۔ (اشارہ)

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ سے شائع کیا

جلسہ قادیان میں حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ کا پیغام

دوسرے دن کے اجلاس میں چودہ سو کے قریب حاضری تھی

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے

جلسہ قادیان کے پہلے دن یعنی ۲۶ دسمبر کی کارروائی کی مختصر رپورٹ الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ ۲۶ تاریخ کو دوپہر کے قریب انڈین یونین کے چھیاسٹھ احمدی دوست مولوی بشیر احمد صاحب مبلغ دہلی کی امارت میں قادیان پہونچے۔ ان میں حکیم خلیل احمد صاحب مونگھیری اور سید وزارت حسین صاحب پراونشل امیر صوبہ بہار بھی شامل تھے۔ ان دوستوں کے استقبال کے لئے ہمارے قادیان کے دوست قادیان کے ریلوے سٹیشن پر گئے۔ اور سب دوستوں کو اپنے انتظام میں حلقہ مسجد مبارک میں لے آئے پولیس اور ملٹری بھی ساتھ تھی۔ اور بہت سے غیر مسلم یہ نظارہ دیکھنے کے لئے جمع تھے۔

۲۶ تاریخ کے دوسرے اجلاس میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا وہ پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔ جو حضور نے اس موقعہ کے لئے لکھ کر قادیان بھجوایا تھا۔ جب یہ پیغام سنایا جا رہا تھا۔ تو اکثر دوست چشم پُر آب تھے۔ اور غیر مسلم حاضرین نے بھی بڑی توجہ سے سنا۔ اسی طرح جب ہمشیرہ مبارکہ بیگم صاحبہ بیگم نواب محمد علی خان صاحب کی تازہ نظم سنائی گئی۔ تو اکثر دوستوں پر رقت طاری تھی۔

دوسرے دن یعنی ۲۷ دسمبر کی پہلے وقت کی کارروائی میں ساڑھے آٹھ سو کے قریب حاضری تھی۔ جو دوسرے وقت میں چودہ سو کے قریب پہونچ گئی۔ جس میں ساڑھے تین سو ہمارے اپنے دوست تھے۔ اور باقی سب غیر مسلم تھے۔ مولوی برکات احمد صاحب ناظر امور عامہ قادیان لکھتے ہیں۔ کہ غیر مسلموں کی یہ تعداد اس تعداد سے بھی زیادہ ہے۔ جو خود سکھوں اور ہندوؤں کے جلسوں میں شریک ہوتی رہی ہے۔ اور اس طرح خدا کے فضل سے اسلام اور احمدیت کی تبلیغ کا بہت اچھا موقعہ میسر آگیا۔

جلسہ میں مجسٹریٹ علاقہ اور ڈی۔ ایس۔ پی۔ اور انسپکٹر پولیس اور متعدد سب انسپکٹر پولیس شریک ہوئے اور تمام تقریروں کو توجہ کے ساتھ سنتے رہے۔ گورداسپور سے فوج کے ایکٹنگ کمانڈر بھی آکر شریک ہوئے اور بہار کے احمدیوں کو مل کر بہت خوش ہوئے۔

خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور ۴۹/۱/۱

درخواست دعا

میری لڑکی عزیزہ عابدہ خانم ایک ماہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار چلی آرہی ہے۔ اور بہت کمزور ہوگئی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ عزیزہ کی صحت کاملہ کے لئے دُعا فرمائیں۔

اہلیہ چوہدری ابو الہاشم خان صاحب مرحوم چنیوٹ

ولادت

۲۵ دسمبر کی شام کو میرے کرم فرما ملک عبد الجلیل صاحب عشرت کے ہاں لڑکی تولد ہوئی۔ احباب جماعت سے دعا کی التجا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ مولودہ کو لمبی اور نیک عمر عطا فرمائے۔ اور سلسلہ کی خادمہ بنائے۔

احقر۔ ثاقب زیروی

مسئلہ فلسطین اسلامی دنیا کیلئے خاص اہمیت رکھتا ہے

بیگم سلمیٰ تصدق حسین کی تقریر

لاہور ۳ جنوری بیگم سلمیٰ تصدق حسین نے فلسطین کے نمائندوں کے اعزاز میں دعوت کے موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے کہا۔ فلسطین کا مسئلہ اسلامی دنیا کے لئے خاص اہمیت رکھتا ہے۔ فلسطین اسلامی دنیا کے لئے دل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ خانہ کعبہ ہمارا مرکز ہے۔ لیکن فلسطین کی مسجد اقصےٰ بھی ہمارے لئے بہت تقدس کی حامل ہے۔

آپ نے تمام اسلامی حکومتوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ انہیں فلسطین کو اغیار کے دست برد سے بچانے کے لئے ہر ممکن کوشش کرنی چاہئیے۔

الشیخ عبد اللہ عزنبیہ نے جوابی تقریر میں کہا جس اخوت اور محبت کا پاکستان میں مجھ سے اظہار کیا گیا ہے۔ اس کی وجہ سے مجھے فلسطین کی کامیابی کا یقین ہوگیا ہے۔ دعوت میں شریک ہونے والوں میں حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ تعالےٰ امام جماعت احمدیہ۔ مسٹر غضنفر علی خان اور سردار عبد المجید دستی کے نام قابل ذکر ہیں۔

افریقہ کی نو آبادیوں کو بھی مارشل کے تحت ضروری امداد بہم پہونچائی جائیگی

طنجیر ۳ جنوری۔ اسٹار کو معلوم ہوا ہے کہ یورپ کے جو ممالک یورپ کی بحالی کی اسکیم کے تحت امداد کر رہے ہیں۔ افریقہ میں ان کے مقبوضہ علاقوں کو بھی مارشل امداد دی جائیگی۔ اسٹار کا نامہ نگار رقمطراز ہے کہ شمالی افریقہ میں امریکی حکومتی علاقوں نے فرانس پر یہ ظاہر کیا ہے۔ کہ وہ نو آبادیاتی ترقی میں مدد کرنے کے لئے تیار ہیں۔ بشرطیکہ افریقہ کی نو آبادیاتی حکومتوں کے درمیان قوم پرستانہ رقابتوں کے مقابلہ میں زیادہ تعاون کا جذبہ کارفرما ہو۔

نامہ نگار مذکور مزید رقمطراز ہے کہ میرے خیال میں افریقہ کی نو آبادیوں کی اقتصادی امداد کا انحصار افریقہ میں نو آبادیاتی حکومتوں کے درمیان مغربی یونین کے طرز کے تعاون پر ہوگا۔ امریکہ بھی اپنے واسطے کافی وسیع پیمانہ پر امداد کا طالب ہے اور یہ امداد خام پیداوار کی شکل میں ہوگی۔ کچھ عرصہ سے ایک خصوصی کمیٹی افریقہ میں برطانیہ۔ فرانس۔ بلجیم اور پرتگال کی نو آبادیوں کے متعلق اقتصادی سوالات پر غور کر رہی ہے۔ اس غور و خوض کے فوری نتائج برآمد ہونے کی کوئی توقع نہیں ہے۔ لیکن اس کا مقصد مغربی یورپ کے فائدہ کے لئے افریقہ میں پیداوار بڑھانا ہے۔

حکومت فرانس کی بڑی خواہش یہ ہے کہ تعمیری کاموں کے لئے افریقہ کو بھی مارشل امداد دی جائے۔ الجیریا۔ مراکش اور فرانسیسی مغربی افریقہ کو صنعتی ملک بنانے کے لئے اس پروگرام کے بغیر وہاں کی ترقی بالکل رک جائیگی۔ (اسٹار)

برطانوی صنعتکاروں کو آسٹریلوی مقابلہ کا خطرہ

لنڈن ۳ جنوری۔ اخبار سنڈے ٹائمز کے نامہ نگار کا کہنا ہے کہ آسٹریلیا نے حال ہی میں جو نئی قسم کی ایک موٹر تیار کی ہے۔ وہ بیرونی ممالک میں بہت پسند کی جا رہی ہے۔ چنانچہ اس کی عام مقبولیت کی وجہ سے برطانوی موٹروں کی مانگ پر بُرا اثر پڑ رہا ہے۔

نامہ نگار مذکور مزید رقمطراز ہے۔ کہ روس نے بھی اپنی موٹروں کی برآمد کے لئے مشرق وسطی اور مشرق بعید کی منڈیوں پر نگاہ دوڑانی شروع کر دی ہے۔ اس سال روس میں ۴ لاکھ ۴۰ ہزار لاریاں اور ۷۵ ہزار موٹر کاریں بنانے کی تجویز ہے روسی عوام موٹریں خریدنے کی اہلیت نہیں رکھتے۔ اس لئے روس اپنی تیار کردہ موٹروں کی کھپت کے لئے بیرونی ممالک میں منڈیاں تلاش کر رہا ہے۔

سنہ ۱۹۴۹ء ایک نہایت ہی اہم سال ہے۔

سال نو کے متعلق برطانوی مبصرین کی قیاس آرائیاں

لنڈن ۳ جنوری۔ سال نو کے متعلق برطانیہ میں بہت کچھ پیشگوئیاں ہو رہی ہیں۔ اور لوگ اس سال کے دوران میں رونما ہونے والے واقعات کے متعلق طرح طرح کے خیالات کا اظہار کر رہے ہیں۔ اس امر کو سب ہی تسلیم کرتے ہیں کہ یہ سال ایک نہایت ہی اہم سال ہے۔ اس میں دنیا کی موجودہ صورت حال میں کوئی نہ کوئی غیر معمولی تبدیلی واقع ہونے والی ہے۔ اور اگر سنہ ۱۹۴۸ء کا ہی طرز عمل اختیار کیا گیا تو پھر بین الاقوامی صورت حال پہلے کی نسبت اور زیادہ خراب ہو جائے گی۔

مبصرین نے چین اور انڈونیشیا کی نازک صورت حال کے باوجود مشرقی ایشیا میں بعض روشن امکانات کے متعلق اظہار خیال کیا ہے اور ان کا کہنا ہے کہ ملایا اور برما میں حالات بہت جلد بہتر صورت اختیار کر لیں گے اس کے علاوہ کشمیر میں جنگ کے خاتمہ کو بھی ایک نیک فال خیال کیا جا رہا ہے۔ اور مبصرین کے نزدیک اب اس بات کے امکانات پیدا ہو گئے ہیں کہ پاکستان اور ہندوستان اپنے تعمیری پروگراموں کو پورا کر کے ایشیا میں صف اوّل کی طاقتیں شمار ہونے لگیں۔ ادھر مغرب میں شمالی اوقیانوس کے اتحاد نے امریکہ اور کنیڈا کو مغربی یونین کی حکومتوں سے ملا دیا ہے۔ اور مبصرین اس اتحاد کو بھی روشن امکانات کا حامل قرار دے رہے ہیں

سنہ ۱۹۴۸ء کی طرح اس سال کے آغاز میں بھی یہ سوال لوگوں کی توجہ کا خاص مرکز بنا ہوا ہے کہ آیا تیسری جنگ عالمگیر جو ایک عرصہ سے متوقع ہے سنہ ۱۹۴۹ء میں چھڑ کر دنیا کو ایک اور بڑی تباہی کی نذر کر دے گی۔ لبرل نظریات کا ترجمان اخبار "مانچسٹر گارڈین" اس اہم سوال پر روشنی ڈالتے ہوئے رقمطراز ہے کہ تیسری بڑی جنگ کے امکانات جو آج سے چھ ماہ قبل ناگزیر نظر آتے تھے اب بالکل ختم ہو چکے ہیں۔ جنگ مغرب کے دل و دماغ پر کچھ اس طرح مسلط ہو گیا تھا کہ مغربی طاقتیں اپنا دماغی توازن کھو بیٹھی تھیں۔ وہ حقیقت میں جنگ کو اپنے حادثہ خود اتنا اعتماد نہیں تھا جتنا کہ اس سے دنیا کو دکھانے کے لئے ظاہر کیا تھا۔ سنہ ۱۹۴۸ء کی شکستیں ابھی اس کے دماغ سے محو نہ ہوئی تھیں اور مزید شکستوں کا اسے خطرہ لاحق تھا۔

روزنامہ الفضل
۴؍ دسمبر ۱۹۴۸ء

آؤ تمام دنیا کو جتا دیں کہ ہم مسلمان ہیں

معاصر "انقلاب" میں ایک شذرہ بزیر عنوان "مسلمانان عالم کے روز افزوں مصائب" شائع ہوا ہے۔ جس میں فلسطین۔ کشمیر اور انڈونیشیا کے موجودہ حالات بدکی ذمہ داری مغربی سامراجی طاقتوں پر ڈالی گئی ہے۔ چنانچہ شذرہ اس طرح شروع ہوتا ہے۔

"اس حقیقت میں کسی کو شبہ کی گنجائش نہیں۔ کہ آج دنیا کے مختلف گوشوں میں مسلمانوں کو جو گوناگوں مصائب درپیش ہیں۔ ان سب کی ذمہ داری بالواسطہ یا بلاواسطہ امریکہ و برطانیہ اور ان کے دوستوں پر عائد ہوتی ہے۔ فلسطین میں جو کچھ ہو رہا ہے۔ وہ ہر مسلمان کی آنکھیں کھول دینے کے لئے کافی ہے۔ تمام عرب ممالک کی متحدہ فوجی طاقت بھی اسرائیل کا بال بیکا نہیں کر سکی۔ اسلئے کہ اسکی پشت پر امریکہ اور اس کے دوستوں کی طاقت ہے۔ اور برطانیہ فلسطین سے اپنی فوج ہٹا لینے کے باوجود پس پردہ طرح طرح کی چالیں چل رہا ہے۔ کشمیر کے معاملے میں مجلس اقوام کے وفد نے پاکستان کے نہایت مضبوط و معقول کیس کی طرف سے بے اعتنائی اختیار کی۔ اور ہندوستان کی طرفداری کر کے اپنی حق ناشناسی کا ثبوت دیا۔ انڈونیشیا میں جمہوری حکومت کے کارپردازوں پر جو قیامت ٹوٹ رہی ہے۔ اور جس طریقے سے مسلمانوں کی آزادی کو پامال کیا جا رہا ہے۔ اس پر آج امریکہ اور برطانیہ بظاہر کتنے ہی ٹسوے بہائیں۔ لیکن یہ کون نہیں جانتا کہ مجلس اقوام نے ہالینڈ کی ہمیشہ مدد کی ہے۔ اور حال ہی میں بھی روس کی قرارداد کو مسترد کرنے کے ذمہ دار امریکہ اور اس کے دوست ہی ہیں۔"

اس میں کوئی شک نہیں کہ جو کچھ بیان کیا گیا ہے وہ بظاہر درست ہے۔ ان مختلف اسلامی ممالک کے موجودہ مصائب کے ظاہری اسباب اگر ڈھونڈھے جائیں۔ تو ان کا وجود انہی حقائق میں ملے گا۔ جن کا ذکر اس شذرہ میں کیا گیا ہے۔ لیکن ہم اس وقت اس خیال کی تردید یا تائید میں قلم نہیں اٹھا رہے۔ جو کچھ ہم اسکے متعلق کہنا چاہتے ہیں۔ وہ یہ ہے کہ بے شک یہ تو درست ہے کہ فلسطین کشمیر یا انڈونیشیا میں جو کچھ مسلمانوں پر گزر رہی ہے وہ بظاہر انہی دنیاوی طاقتوں کی وجہ سے گزر رہی ہے۔ لیکن ہم مسلمانوں کی توجہ صرف اسی بات کی طرف مبذول کرا کر اپنے فرض سے سبکدوش نہیں ہو جاتے۔ کیونکہ اس طرح ہمارے سامنے تمام مسلمانان عالم کے مصائب کے وہ اسباب نہیں آتے۔ جو ان مصائب کی حقیقی بنیاد ہیں جن کو سمجھے بغیر نہ تو ہم اصل حقیقت سے واقف ہو سکتے ہیں۔ اور نہ مسلمانان عالم کسی اس لحاظ سے کوئی راہ نمائی کر سکتے ہیں۔ کہ وہ ان مصائب سے چھٹکارا حاصل کر سکیں۔

مغرب کی یہ طاقتیں جن کا معاصر نے ذکر کیا ہے۔ جو کچھ کر رہی ہیں اپنی اغراض کے پیش نظر کر رہی ہیں۔ ہم خواہ کتنا بھی شور مچائیں کتنا بھی واویلا کریں۔ وہ ہمارے خالی احتجاج کی وجہ سے کبھی اپنی اغراض کو نہیں چھوڑیں گی۔ ہم لاکھ کہیں کہ وہ مسلمان اقوام کے خلاف ہیں۔ ہم لاکھ بار متحدہ طور پر ہی سہی "ان مغربی جمہوریتوں کو جتا دیں کہ ملت اسلامی انہیں پچاس کروڑ مسلمانوں کا شدید دشمن سمجھتی ہے"۔ اس کا کچھ فائدہ نہیں ہو گا۔ ہمارے اس احتجاج اس واویلا اس شور و غوغا کے باوجود بھی وہ وہی کرتے چلے جائیں گے۔ جو انہیں اپنی اغراض کے لئے مفید نظر آئے گا۔ اس کا تجربہ ہم پہلے کئی بار کر چکے ہیں۔ گزشتہ ڈیڑھ دو صدیوں سے مسلمان اقوام یہ احتجاج کرتی چلی آئی ہیں۔ لیکن اس کا کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوا۔ بلکہ مسلمانوں کے مصائب روز افزوں ہی ہوتے چلے گئے ہیں۔ ان مغربی طاقتوں کا دام تجاوز پھیلتا ہی چلا گیا ہے۔ اسکے حلقے مضبوط تر اور اسکی گرفت بڑھتی ہی چلی گئی ہے۔

ہم مانتے ہیں کہ معاصر نے یہ ٹھیک کہا ہے۔ کہ ہمیں ان قوموں کو جتا دینا چاہیئے۔ لیکن کیا جتا دینا چاہیئے۔ اور کس طرح جتا دینا چاہیئے۔ اس میں شاید ہم معاصر سے متفق نہیں ہیں یکا ریکا کر مغربی اقوام کو یہ جتا دینا کہ وہ پچاس کروڑ مسلمانوں کے خلاف ہیں جیسا کہ ہم نے کہا ہے کچھ بھی نتیجہ پیدا نہیں کر سکتا۔ جو بات ان اقوام کو ہمیں جتا دینا چاہیئے وہ یہ ہے کہ ہم واقعی مسلمان ہیں۔ ہم اسلام کے شیدائی ہیں۔ ہم اللہ تعالےٰ کی امانت کے حامل ہیں۔ ہم رب العالمین اور رحمۃ للعالمین کا پیغام تمام اقوام کو پہونچانے کے لئے کھڑے ہوئے ہیں۔

سوچنا چاہیئے کہ آخر مسلمان اقوام کیوں مسلمان کہلاتی ہیں۔ وہ دوسری اقوام سے کیوں ممیز ہیں۔ کیا اس لئے کہ وہ زیادہ تر ایشیائی اور افریقی ممالک میں رہتی ہیں۔ کیا اسلئے کہ وہ عرب۔ مغل یا ایرانی نسل سے ہیں۔ کیا مسلمان اقوام اس لئے مسلمان کہلاتی ہیں کہ ان کے جسموں کا رنگ دوسری اقوام سے علیحدہ ہے یا انکے قد و قامت اور جسموں کی بناوٹ مختلف ہے یا ان کے سروں کی کھوپریاں انکی ہڈیاں دوسری اقوام کی کھوپریوں اور ہڈیوں سے نہیں ملتیں۔ یقیناً ان میں سے کوئی بھی چیز ایسی نہیں ہے۔ جو مسلمانوں اور دوسری اقوام میں مابہ الامتیاز ہو۔ پھر آخر وہ کیا چیز ہے جو مابہ الامتیاز ہے۔ کیا وہ اسلام صرف اسلام نہیں ہے؟ کیا یہ مابہ الامتیاز صرف یہ نہیں ہے۔ کہ مسلمان باری تعالےٰ کی توحید اور حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور قرآن کریم کی تعلیم کو اپنا زندگی کا لائحہ عمل مانتے ہیں۔

اگر جو کچھ ہم نے کہا ہے یہ درست ہے تو سوال یہ ہے کہ دنیا کے پچاس کروڑ مسلمان کیا آج اپنی حقیقت کو مانتے ہیں۔ کیا وہ یہ جانتے ہیں کہ وہ اسلئے مسلمان کہلاتے ہیں۔ کہ وہ توحید باری تعالےٰ اور رسالت مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاتے ہیں۔ کیا وہ یہ محسوس کرتے ہیں کہ قرآن کریم ان کے لئے زندگی کا ایک خاص لائحہ عمل مقرر کرتا ہے۔ کیا انہیں خبر ہے کہ اللہ تعالےٰ اور اس کا رسول اور قرآن کریم ان سے کیا مطالبہ کرتے ہیں؟

اگر دنیا کے پچاس کروڑ مسلمان یہ جانتے ہیں اگر وہ یہ محسوس کرتے ہیں۔ تو پھر ان کو کوئی ضرورت نہیں ہے کہ وہ ان جمہوریتوں کو متحد ہو کر پکار پکار کر یہ جتا دیں کہ وہ پچاس کروڑ مسلمانوں کی شدید دشمن ہیں۔ کیونکہ جو قوم بھی اپنے مقصد حیات کو جانتی ہے اور اپنے فرائض کو پہچانتی ہے۔ اسکو قطعاً کوئی ضرورت نہیں ہوتی۔ کہ وہ متحد ہونے کے لئے طرح طرح بیرونی وسائل کی متلاشی ہو۔ اور اپنے دشمنوں کو لفظوں کے ذریعہ یا کسی اور ذریعہ سے جتائے کہ اسکے دشمن ہیں۔ ایسی قوم تو اپنے مقصد کی تکمیل کے لئے فطرتاً اتنی منہمک ہوتی ہے۔ کہ اسکو فرصت نہیں ہوتی۔ کہ وہ سوچے کہ کوئی اس کا دشمن ہے یا دوست اسکی دشمنی یا دوستی صرف اصولوں سے ہوتی ہے۔ وہ ان اصولوں کے خلاف لڑتی ہے جن کو وہ مٹانا چاہتی ہے اور جو اسکے مقصد کے منافی ہوتے ہیں۔ اور ان اصولوں کے لئے عدیم النظیر قربانیاں کرتی ہے جن کو وہ قائم کرنا چاہتی ہے اور جو اس کے مقصد کے مؤید ہوتے ہیں۔ اس لئے ہمیں چاہیئے کہ اپنے اعمال سے تمام دنیا کو جتا دیں۔ کہ ہم مسلمان ہیں۔

مرزا مہتاب بیگ صاحب کی تعاونی کمیٹیوں کے ممبران کی اطلاع کیلئے ضروری اعلان

قادیان میں جو احباب مرزا مہتاب بیگ صاحب کی تعاونی کمیٹیوں کے ممبر تھے۔ وہ براہ مہربانی جلد از جلد اپنے مفصل پتہ جات سے اطلاع دیں۔ نیز یہ بھی لکھیں۔ کہ ان کا کتنا روپیہ مرزا صاحب موصوف کے ذمہ واجب الادا ہے۔ اسی طرح ان احباب کی خدمت میں بھی درخواست ہے کہ جن کے نام قرعہ نکل چکا تھا۔ اور وہ رقم وصول کر چکے تھے۔ ان کے ذمہ کس قدر بقایا رقم واجب الادا ہے۔ جو اب تک انہوں نے ادا نہیں کی۔ کمیٹی کے قواعد کی رو سے ان کو ماہ بماہ اقساط ادا کرنی چاہئیں تھیں۔ جو فسادات کی وجہ سے ادا نہیں کی جا سکیں۔ یا ان سے سیکرٹری نے مطالبہ نہیں کیا۔ یا ان کو سیکرٹری کے پتہ کا علم نہ تھا۔ یا کسی اور وجہ سے بہرحال یہ رقوم ان کے ذمہ واجب الادا تھیں۔ اور ان کے دوسرے تعاونی ممبر بھائیوں کی ایک امانت تھی۔ اور اب جبکہ ان اقساط کی عدم ادائیگی کی وجہ سے ان کے دوسرے بھائیوں کو نقصان پہونچا ہے۔ اور ان کو اسکے برعکس زیادہ فائدہ۔ اسلئے اب ان کو بقیہ تمام اقساط ادا کر دینی چاہئیں۔ اسلئے ایسے احباب کی اطلاع کے لئے تحریر ہے۔ کہ وہ ایک ماہ کے اندر اپنے ذمہ بقایا واجب الادا اقساط کی ادائیگی کر کے اپنے دوسرے بھائیوں کی امداد کریں۔ اور عند اللہ ماجور ہوں۔ اس اعلان کے بعد اور میعاد ہذا گزرنے کے بعد حسب قواعد کمیٹی ان سے مطالبہ کیا جائے گا۔ پھر جس تاریخ سے انہوں نے اقساط ادا نہیں کیں۔ کمیٹی کے قواعد کے مطابق اسی تاریخ سے معہ جرمانہ ان سے مطالبہ کیا جائے گا۔ ایک ماہ کے اندر حساب صاف کرنے والے احباب ان سے مستثنیٰ ہوں گے۔ اس بارہ میں جملہ خط و کتابت دفتر شعبہ تنفیذ۔ نظارت امور عامہ جودھامل بلڈنگ لاہور سے کی جائے۔ اور جملہ ممبران سے درخواست ہے۔ کہ وہ اس بارہ میں شعبہ مذکور سے پورا پورا تعاون کریں۔ ممبروں کے پتہ جات اور ان سے وصولی میں ضروری امداد دے کر ممنون فرمائیں۔

نوٹ:۔ جملہ رقوم ناظر امور عامہ کے نام بھیجی جائیں۔

(ناظر امور عامہ جودھامل بلڈنگ لاہور ۳۰؍ دسمبر ۱۹۴۸ء)

کشمیر میں لڑائی بند ہو گئی!

مگر کشمیر کی مہم کا اصل کام اب شروع ہوتا ہے

استصواب رائے عامہ کیلئے وسیع انتظام کی ضرورت

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے)

کل شام کو ریڈیو سے یہ خبر نشر ہوئی جو آج اخبارات میں چھپ بھی گئی ہے کہ مجلس اقوام متحدہ کی ہدایت کے ماتحت پاکستان اور ہندوستان کی حکومتوں نے استصواب رائے عامہ کے اصول کو تسلیم کر کے اور اس کی جملہ شرائط کو مان کر کشمیر میں لڑائی بند کر دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ لڑائی گذشتہ شب کو بارہ بجے سے ایک منٹ قبل بند ہو چکی ہو گی۔ ایک منٹ قبل کی شرط اس لئے لگائی گئی ہے تاکہ لڑائی کا یہ خاتمہ یکم جنوری کی تاریخ میں شمار ہو سکے۔ اور نئے سال کا آغاز اچھی فال کے ساتھ ہو۔

طبعاً اس فیصلے پر دونو حکومتوں کے لیڈروں نے تسلی اور خوشی کا اظہار کیا ہے اور بات بھی یہی ہے اگر امن اور صلح کے ساتھ منصفانہ فیصلہ ہو سکے تو کوئی عقلمند لڑائی کے طریق کو اچھا نہیں سمجھ سکتا۔ مگر ضروری ہے کہ جو شرائط رائے عامہ کے شمار کرنے کے لئے فیصلہ کی گئی ہیں اور جن کی تفصیل کا ابھی تک اعلان نہیں ہوا وہ حق و انصاف پر مبنی ہوں اور رائے شماری کا کام صحیح معنوں میں پوری پوری آزادی کے ساتھ سر انجام پا سکے اور کسی قسم کی بیجا دخل اندازی یا دباؤ یا دھمکی یا لالچ کا احتمال باقی نہ رہے۔ سو ان باتوں کا اندازہ کچھ تو شرطوں کے اعلان پر اور کچھ ان کے عملی اجراء پر ہو سکے گا۔ کیونکہ کئی باتیں کہی اور طرح جاتی ہیں اور عملاً ہوتی اور طرح ہیں۔

لیکن اس جگہ جس خاص بات کی طرف میں توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ آزاد گورنمنٹ اور حکومت پاکستان کو ابھی سے استصواب رائے عامہ کے کام کے لئے تیاری شروع کر دینی چاہیئے۔ انتخابوں کے کام کا تجربہ رکھنے والے لوگ جانتے ہیں کہ یہ کام کسقدر بھاری اور کسقدر نازک اور کسقدر پیچیدہ ہوا کرتا ہے۔ حق یہ ہے کہ اس کام کے مقابلہ پر ایک طرح سے بند ہونیوالی جنگ بھی کوئی حقیقت نہیں رکھتی۔ اور اگر خدانخواستہ ہمارے کارکنوں کی سستی یا غفلت یا غلطی سے اس کام کو نقصان پہنچ گیا تو یہ ایک ایسا نقصان ہو گا جس کی تلافی بعد میں کبھی نہیں ہو سکے گی۔ بدقسمتی سے ہماری قوم کا ایک حصہ بلکہ معتد بہ حصہ صرف نعرے لگاتا جانتا ہے اور باقاعدہ تنظیم کے طریق پر مسلسل جد و جہد نہیں کر سکتا۔ حالانکہ جن حالات میں کشمیر کی ریاست میں رائے شماری کا کام ہوتا نظر آتا ہے وہ بڑی بھاری تنظیم اور نہایت وسیع انتظامات اور ایک لمبے عرصہ کی مسلسل جد و جہد چاہتا ہے۔ جس کے لئے ہزاروں محنتی اور سمجھدار کارکنوں کو ایک وسیع علاقہ میں پھیلانا ہو گا۔ یہ خیال کرنا کہ ہر مسلمان کہلانے والا لازماً پاکستان کے حق میں ووٹ دیگا۔ یا یہ کہ ہر غیر مسلم لازماً ہندوستان کے حق میں ووٹ دے گا درست نہیں ہے۔ بلکہ کمزور مسلمانوں کو سنبھالنے اور انصاف پسند غیر مسلموں کو اپنی طرف کھینچنے کے لئے بھاری جد و جہد کی ضرورت ہے۔

اس کے علاوہ کشمیر میں رائے شماری کا کام اپنے ساتھ یہ خاص مشکل بھی رکھتا ہے کہ لاکھوں مسلمان ریاست کی حدود سے بھاگ کر پاکستان کے مختلف حصوں میں پناہ لے چکے ہیں۔ اور ہزاروں مارے بھی جا چکے ہیں۔ اور بعض مظلوم مسلمان دور افتادہ جیلوں میں یا اغوا ہو کر غیر مسلم اکابر کی حراست میں بھی محبوس ہوں گے۔ پس گو ہم مرے ہوئے لوگوں کو تو واپس نہیں لا سکتے مگر ان لاکھوں پراگندہ اور منتشر شدہ ووٹروں کو جمع کرنا ایک بہت بڑا کام ہے۔ یہ خیال کرنا کہ کشمیر کے پناہ گزین صرف سیالکوٹ اور گجرات اور جہلم اور راولپنڈی وغیرہ کے سرحدی ضلعوں کے ریفیوجی کیمپوں میں ہی جمع شدہ بیٹھے ہیں ہرگز درست نہیں۔ کیونکہ ایک بھاری تعداد کیمپوں سے باہر مختلف مقامات میں پھیل چکی ہے اور پھر ایک بڑی تعداد ایسی بھی ہے جو ان ضلعوں کی حدود سے نکل کر پنجاب کے باقی اضلاع یا صوبہ سرحد یا سندھ وغیرہ کی طرف جا چکی ہے۔ اور ان میں سے بعض کی جائے قیام کا پتہ لگانا بھی آسان کام نہیں۔ لیکن بہرحال اگر اس الیکشن کو جیتنا ہے تو پھر ان سب منتشر دھاگوں کو سمیٹ کر ایک جگہ جمع کرنا ہو گا اور یہ وہ کام ہے جس کے لئے حکومت کو نہ صرف مسلم لیگ اور دوسری پبلک جماعتوں کا تعاون درکار ہو گا بلکہ دراصل ملک کے ہر فرد اور ہر شہری کی امداد ضروری ہو گی۔

اسی طرح اس بات پر بھی کڑی نگرانی رکھنی ہو گی کہ کوئی فریق فرضی اور جعلی ووٹیں بھگتا کر ناجائز ذرائع استعمال کرنے کی کوشش نہ کرے۔ یا ووٹروں پر دباؤ یا لالچ کا اثر ڈال کر صحیح طریق انتخاب میں رخنہ انداز نہ ہو۔

الغرض یہ ایک بہت وسیع اور بہت بھاری اور بہت نازک کام ہے جس کے لئے لمبی اور غیر معمولی تیاری کی ضرورت ہے اور مسلمان پریس کا یہ فرض ہے کہ ابھی سے اس معاملہ میں پراپیگنڈا شروع کر کے حکومت اور پبلک دونوں میں بیداری پیدا کرنے کی کوشش کرے۔ جن امور کی طرف خصوصیت کے ساتھ توجہ کی ضرورت ہے، وہ میرے خیال میں یہ ہیں:۔

(۱) انتخاب کی مہم لڑانے کے لئے ایک واقف کار اور دیانتدار اور چوکس اور محنتی اور باثر مرکزی افسر مقرر کیا جائے جو اس سارے کام کا انچارج ہو اور اس کے ساتھ مشورہ کے لئے دو یا تین سمجھدار واقف کاروں کی کمیٹی مقرر کر دی جائے۔

(۲) اس مرکزی افسر کے ماتحت ریاست جموں اور کشمیر کے ہر ضلع اور ہر تحصیل اور ہر تھانہ میں ضلعوار اور تحصیلوار اور تھانہ وار افسر مقرر کئے جائیں جو اپنے اپنے علاقہ میں کام کے ذمہ دار ہوں اور اپنے علاقہ کے ہر شہر اور ہر قصبہ اور ہر گاؤں کیساتھ براہ راست ملاپ پیدا کریں۔ اور ان کے ماتحت ہر گاؤں میں مقامی افسر بھی مقرر ہوں اور اس طرح تنظیم کا ایک وسیع جال سارے علاقہ میں پھیلا دیا جائے۔

(۳) پاکستان میں آئے ہوئے کشمیری پناہ گزینوں کو ضبط میں لانے اور ان کی فہرستیں بنانے اور انہیں وقت پر اکھٹا کرنے کے لئے مرکزی افسر کے ماتحت ایک علیحدہ افسر مقرر کیا جائے جس کے ماتحت حسب ضرورت علاقہ وار افسر مقرر کئے جائیں۔

(۴) رائے دہندگان کی فہرست کی تیاری ایک بڑا بھاری اور نہایت اہم کام ہے۔ اس کام پر ایسے آدمی مقرر کئے جائیں جو اس کام کے واقف اور تجربہ کار ہوں۔ وہ نہ صرف فہرست ووٹران کو مکمل صورت میں تیار کرائیں تاکہ کوئی شخص جو ووٹر بن سکتا ہے باہر نہ رہ جائے بلکہ فہرست کی ہر تفصیل کو بھی چیک کر کے اس کی صحت کے متعلق پوری پوری تسلی کر لیں۔ کیونکہ بسا اوقات غلط اندراج کی وجہ سے صحیح ووٹ بھی ضائع ہو جایا کرتی ہے۔ کام کرنے والوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ ایک ایک ووٹ بے انتہا قیمت رکھتی ہے۔ اور اس قیمت کا اندازہ اسوقت ہوتا ہے کہ جب فیصلہ کا دارومدار آخری ووٹ پر آجاتا ہے۔ ووٹروں کی فہرست کا متعلقہ حصہ ہر کارکن کے پاس موجود رہنا چاہیئے۔ اس غرض کیلئے حسب ضرورت اپنی فہرستیں چھپوائی جا سکتی ہیں۔

(۵) ریاست جموں و کشمیر کے مختلف ضلعوں اور مختلف تحصیلوں اور مختلف حلقوں کے تفصیلی نقشے تیار کرائے جائیں جن میں ہر شہر اور ہر قصبہ اور ہر گاؤں دکھایا جائے تاکہ وقت پر کوئی بستی نظر انداز نہ ہو سکے اور ایسے نقشوں میں رستے اور پل بھی دکھائے جائیں اور ان نقشوں کی کاپیاں سب متعلقہ افسروں کے پاس موجود رہیں۔

(۶) بعض مقامی واقف کار مخصوص طور پر اس ڈیوٹی پر مقرر کئے جائیں کہ وہ فریق ثانی کے ووٹروں کی پڑتال کرتے رہیں تاکہ کوئی غلط ووٹ نہ ڈالی جا سکے۔

(۷) پولنگ کے وقت نہ صرف پولنگ سٹیشنوں پر بلکہ علاقہ میں بھی ایسا عملہ متعین ہو جو اپنی نگرانی میں لوگوں کو ان کے گھروں سے نکال نکال کر پولنگ سٹیشنوں تک پہنچائے اور پھر پولنگ سٹیشنوں پر اپنی نگرانی میں ان کے ووٹ دلوائے۔

(۸) پاکستان کے حق میں مضبوط اور مدلل پراپیگنڈا کرنے کے لئے مؤثر اور عام فہم دلیلیں مرتب کر کے انہیں اخباروں اور پوسٹروں اور پمفلٹوں اور اشتہاروں اور پھر تقریروں اور مساجد کے خطبوں وغیرہ کے ذریعہ ہر خاص و عام کے دل میں بار بار کے تکرار سے راسخ کر دیا جائے۔

(۹) کوئی ایسا طریق اختیار نہ کیا جائے بلکہ ہر ایسے اقدام کا حکمت اور مضبوطی کے ساتھ مقابلہ کیا جائے جو کسی طرح فساد پیدا کرنے والا ہو۔ کیونکہ عموماً ایسے انتخابوں میں اقلیت کی یہ کوشش ہوا کرتی ہے کہ وہ فساد پیدا کر کے اکثریت کے ووٹروں کو منتشر کر دے یا کوئی اور ناگوار نتائج کھڑا کر دے۔ اور لازماً اس قسم کے فسادات اکثریت والی پارٹی کے خلاف ہی زیادہ اثر پیدا کیا کرتے ہیں۔

(۱۰) بالآخر حکومت کے لیڈروں کا یہ کام ہے کہ وہ انتخاب کے لئے ایسی شرائط اور ایسی تفاصیل طے کرائیں جو پاکستان کے حق میں زیادہ سے زیادہ مفید ہوں۔ اور انتخاب کا یونٹ بھی (بشرطیکہ یونٹ کا سوال پیدا ہوتا ہو) بہت سوچ سمجھ کے ساتھ مقامی حالات کے مطالعہ کے بعد اختیار کرنا چاہیئے۔ کیونکہ ایسے انتخابوں میں یونٹ کے نتیجہ میں بھی کافی فرق پڑ جایا کرتا ہے اور پھر سب سے بڑھ کر حکومت پاکستان اور آزاد گورنمنٹ کے افسروں کا یہ فرض ہے کہ وہ استصواب رائے عامہ کے شرائط کے اجراء کی ایسی چوکس اور کڑی نگرانی رکھیں کہ اس میں کوئی عملی رخنہ پیدا نہ ہو سکے۔

(۱۱) اوپر کے سارے کام کے لئے بھاری اخراجات کی ضرورت ہو گی۔ اور ان اخراجات کے مہیا کرنے میں ہرگز خست سے کام نہیں لینا چاہیئے۔ گو اس بات کی بھی سخت نگرانی ہونی چاہیئے کہ فضول خرچی یا خیانت وغیرہ کے طریق پر قومی مال کو نقصان نہ پہنچے۔

(۱۲) مادی ذرائع کے علاوہ ایک روحانی ذریعہ بھی ہے جو دعا سے تعلق رکھتا ہے اور سب مسلمانوں کا فرض ہے کہ اس کام کے لئے جو ایک طرح سے گویا پاکستان کے واسطے زندگی اور موت کے سوال کا رنگ رکھتا ہے خصوصیت سے دعائیں کریں اور برابر کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کام میں مسلمانوں کو نمایاں کامیابی عطا کرے اور پاکستان کو سرخروئی حاصل ہو وما ذالک علی اللہ بعزیز و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العٰلمین

نوٹ:۔ شرائط کے اعلان کے بعد ممکن ہے کہ اوپر کی تجاویز میں کوئی تبدیلی ضروری سمجھی جائے مگر بہرحال اصولی تنظیم اسی سے ملتی جلتی لائن پر ضروری ہو گی۔

امریکہ مشن کی سالِ رواں کی دوسری سہ ماہی

سہ ماہی رپورٹ تبلیغ امریکہ مشن اگست ستمبر اکتوبر ۱۹۴۸ء

از مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر۔ امریکہ

(۲)

اس سے پہلے قسط اوّل الفضل ۲ جنوری ۱۹۴۸ء میں شائع ہو چکی ہے۔

مرکزی حلقہ:- حلقہ مرکزی کا کام تین حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ مسجد شکاگو بیرونی مشن اور دفتر۔

شکاگو مشن:- شکاگو مشن میں بفضل اللہ تعالےٰ ہر ہفتہ میں تین میٹنگیں باقاعدہ منعقد ہوتی رہیں۔ اتوار کو ہماری جنرل میٹنگ ہوتی ہے۔ اس سہ ماہی میں خدا تعالےٰ کے فضل سے غیر مسلم وزیٹر غیر معمولی تعداد میں اور باقاعدگی سے ہماری میٹنگوں میں شامل ہوتے رہے۔ ان میں ایک معتدبہ حصہ کالج کے طلبہ کا تھا جو بالالتزام ہر اتوار آتے رہے اور ان میں سے بعض تو تیس چالیس میل کے فاصلہ سے باقاعدہ طور پر آتے رہے۔ رمضان کے دنوں میں خاکسار باقاعدہ درس قرآن دیتا رہا۔ عیدین کے موقعہ پر ہر جماعت نے عام دعوتیں دیں۔ جن میں بہت مہمان بلائے گئے۔ اور انہیں صداقت اسلام سے آشنا کیا گیا۔ عرصہ زیر رپورٹ میں شکاگو مشن نے ایک ڈپلی گراف مشین خریدی اور اس پر ٹریکٹ چھاپ کر تقسیم کئے۔ آئندہ اس مشین سے چھوٹے چھوٹے ٹریکٹوں کی اشاعت کا کام آسان ہو جائیگا۔ شکاگو مسجد میں ایک احمدی جوڑے برادر عبد الرحیم صاحب اور محترم صدیقہ صاحبہ کا نکاح خاکسار نے پڑھا۔ مشن کے احباب خدا کے فضل سے خدمت و واقفیت سلسلہ میں ترقی کر رہے ہیں۔ اور چندوں میں بھی پہلے سے نمایاں زیادتی ہے۔

مرکزی حلقہ کے دیگر مشن:- بفضل اللہ تعالےٰ عرصہ زیر رپورٹ میں انڈیانا پولس۔ ڈیٹن۔ پٹس برگ۔ کلیولینڈ اور ینگس ٹاؤن کے مشن باقاعدگی اور مستعدی سے کام کرتے رہے۔ عیدین کی نمازوں کیلئے خاکسار۔ انڈیانا پولس اور ڈیٹن گیا۔ جہاں پر جماعتوں نے بہت سے مہمانوں کو مدعو کیا۔ ڈیٹن میں تو حاضری اسّی کے قریب ہوئی۔ اور بعد میں اُن میں سے دو نے احمدیت بھی قبول کی۔ فالحمد للہ

جماعتوں کے دوروں میں خاکسار عرصہ زیر رپورٹ میں دو دفعہ انڈیانا پولس۔ دو دفعہ پٹس برگ۔ تین دفعہ ڈیٹن اور ایک دفعہ کلیولینڈ گیا۔

ان تمام مقامات میں جماعتوں کی ہفتہ وار میٹنگیں باقاعدہ ہوتی رہیں۔ اور لجنات بھی ہر جگہ کام کرتی رہیں۔

لیکچرز:- پچھلے سال سے خاکسار کو شکاگو کونسل آن فارن ریلیشنز کی رکنیت حاصل ہے۔ جس کی وساطت سے مختلف مقامات پر تقاریر کی دعوتیں ملتی ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں چار لیکچر قابل ذکر ہیں۔

نارتھ ویسٹرن یونیورسٹی میں ایک لیکچر پاکستان پر اور ایک مسئلہ فلسطین کے موضوع پر دیا۔ اور ہر دو میں احمدیت اور اسلام کا تعارف کرایا West Pullman نے فلسطین Womans club کے موضوع پر تقریر کروائی۔ اس تقریر کا خدا کے فضل سے اتنا اچھا اثر ہوا کہ باوجود امریکہ کی یہود نوازی کے کلب کی ممبرات نے ان عربوں کی مالی اعانت پر آمادگی ظاہر کی۔ جو موجودہ حالات میں بے گھر ہو گئے ہیں۔

ایک تقریر کی دعوت شکاگو سے قریباً ایک ہزار میل کے فاصلے پر Water Town South Dakota واٹر ٹاؤن۔ ساؤتھ ڈکوٹا سے آئی۔ یہاں پر تقریر کے علاوہ شہر کے معززین کے ساتھ استقبالیہ دعوت میں تبادلہ خیالات ہوا۔ اور مقامی اخبار نے لمبا انٹرویو لکھی کیا۔

جماعتوں کے دوروں اور مندرجہ بالا لیکچروں وغیرہ کے سلسلے میں عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار نے ساڑھے پانچ ہزار میل کا سفر کیا۔ اس میں ہر روز چالیس میل وہ سفر شامل نہیں جو شکاگو سے ایونسٹن جانے کے لئے خاکسار کو روزانہ کرنا پڑتا ہے۔

اشاعت:- عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار نے رسالہ مسلم سن رائز کے دو پرچے تیار کئے۔ ان کی ادارت۔ پروف ریڈنگ چھپوائی۔ ترسیل۔ اور خریداروں کا حساب کتاب بجائے خود ایک مستقل کام ہے۔ جو دوسری مختلف جہات کی طرف توجہ کی وجہ سے مشکل تر ہو جاتا ہے اس دفعہ رسالہ مسلم سن رائز خاص تعداد میں مغربی افریقہ اور جاوا سماٹرا کے مشنوں کو بھی بھجوایا گیا۔ جہاں سے بہت قدر دانی اور مزید مطالبہ کے خطوط وصول ہوئے ہیں۔ یورپ اور افریقہ کے مشنوں کو رسالہ بھجوانے کے علاوہ جنوبی امریکہ کے کئی ممالک بھی اس فہرست میں شامل ہیں۔ جہاں پر اس عرصہ میں ہمارا لٹریچر پہنچا۔ فالحمد علیٰ ذالک

سالانہ کانفرنس سے قبل اور بعد میں سرکلرز بھی شائع کر کے بھجوائے گئے۔ تاکہ جماعت کا ہر فرد کانفرنس کے فیصلوں کی نقول اپنے پاس رکھ سکے اور بار بار یاد تازہ کر کے ان پر صحیح طور پر عمل کر سکے۔

مقامی موقر رسالہ Foreign Notes (فارن نوٹس) نے خاکسار کو پاکستان کی سالگرہ پر "پاکستان کا ایک سال" کے موضوع پر مضمون کے لئے کہا۔ جو نمایاں طور پر شائع ہوا۔

پاکستان کے متعلق معلومات کی اشاعت کے سلسلے میں خاکسار نے سفارت خانہ سے پاکستان کے متعلق فلم حاصل کی۔ اور اس کے پبلک میں دکھانے کا انتظام کیا۔

قائد اعظم کی وفات پر جماعت نے تعزیت کے ریزولیوشن پاس کئے۔ جن کی اطلاع تاروں سے سفیر پاکستان مقیم امریکہ اور آنریبل سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب وزیر خارجہ کو دی گئی

دفتر:- شکاگو میں وسط شہر میں دفتر کا قیام خدا تعالےٰ کے فضل سے کئی لحاظ سے مفید اور سلسلہ کے وقار میں اضافہ کا باعث ہے۔ قریباً ہر روز کوئی نہ کوئی ملاقاتی آجاتے ہیں۔ اس کے علاوہ تمام مشنوں کی ڈاک کا جواب پریس سے تعلق۔ رسالہ مسلم سن رائز کی اشاعت وغیرہ تمام امور دفتر میں انجام پاتے ہیں۔ اس سہ ماہی میں خاکسار نے ۵۲۶ خطوط لکھے۔ اس میں وہ خطوط شامل نہیں۔ جو برادران چوہدری شکر الٰہی اور غلام یٰسین صاحب عباسی نے اپنے حلقوں میں لکھے۔

نومبائعین:- عرصہ زیر رپورٹ میں مختلف مقاموں پر ستائیس احباب قبول احمدیت سے مشرف ہوئے۔ اللہ تعالےٰ ان سب کو استقامت دے۔ اور دین کا سچا خادم بنائے۔ آمین

غیروں کے پریس میں:- امریکہ مشن کے کام کی اہمیت کا اندازہ اس امر سے بھی ایک حد تک ہو سکتا ہے۔ کہ دوسرے اسے کس نظر سے دیکھتے ہیں۔ اس سلسلہ میں امریکہ کے مشہور علمی اور تحقیقی رسالہ ریویو آف ریلیجن کا ذکر ضروری ہے۔ جو امریکہ کی چوٹی کی یونیورسٹی کولمبیا سے شائع ہوتا ہے۔ یہ رسالہ اپنی ہر اشاعت میں ایسے مضامین کی فہرست شائع کرتا ہے۔ جو اسکی نظر میں خاص طور پر قابل ذکر ہوں۔ خاکسار نے رسالہ مسلم سن رائز میں سیدی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے لیکچر اسلام کا اقتصادی نظام کا ایک حصہ شائع کیا تھا۔ رسالہ ریویو آف ریلیجن نے مسلم سن رائز کے حوالے سے اسے اپنی اہم مضامین کی فہرست میں شامل کیا ہے۔

ڈاکٹر ذویمر کے رسالے میں احباب ڈاکٹر ذویمر اور اسکے رسالہ مسلم ورلڈ سے بخوبی واقف ہیں۔ یہ امر دلچسپی کا باعث ہوگا کہ رسالہ مسلم ورلڈ نے کبھی اپنی تازہ اشاعت مسلم سن رائز سے خاکسار کے ایک ایڈیٹوریل کا کافی حصہ اپنے تمہیدی نوٹ کے ساتھ شائع کیا

امریکہ مشن کے کام میں عرصہ زیر رپورٹ میں برادران سید عبد الرحمٰن صاحب چوہدری محمد عبد اللہ صاحب۔ چوہدری ناصر احمد صاحب سیال اور ڈاکٹر اعجاز الحق صاحب نے قابل قدر مدد دی۔ بالخصوص چوہدری محمد عبد اللہ صاحب کی دلچسپی اور خدمت بہت ہی قابل شکریہ ہے۔ اللہ تعالےٰ ان سب احباب کو جزائے خیر دے اور ان کی سعی کو مشکور فرمائے۔ آمین

احباب کرام سے امریکہ مشن کی شاندار ترقی کے لئے نہایت عاجزانہ درخواست ہے

'...... کہ ہم کو قادیاں ملے'

از مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب

یہ نظم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے لاہور کے جلسہ سالانہ پر پڑھی۔

ہیں لوگ وہ بھی چاہتے ہیں دو لت جہاں ملے
زمیں ملے مکان ملے سکونِ قلب و جاں ملے

پر احمدی وہ ہیں کہ جن کے جب دعا کو ہاتھ اٹھیں
تڑپ تڑپ کے یوں کہیں کہ ہم کو قادیاں ملے

غضب ہوا کہ مشرکوں نے بُت کدے بنا دئے
خدا کے گھر۔ کہ درسِ وحدتِ خدا جہاں ملے

چلے چلو۔ تمہاری راہ دیکھتی ہیں مسجدیں
وہ منتظر ہیں خانہ خدا سے پھر اذاں ملے

بڑھے چلو براہ دیں خوشا نصیب کہ تمہیں
خلیفۃ المسیح سے امیر کارواں ملے

جیئو تو کامراں جیئو شہید ہو تو اس طرح
کہ دیں کو تمہارے بعد عمر جاوداں ملے

ہے زندہ قوم وہ نہ جس میں ضعف کا نشاں ملے
کہ طفل طفل، پیر پیر جسکا نوجواں ملے

تقرر عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل جماعتوں میں اصحاب ذیل کو ۳۰ اپریل ۱۹۵۰ء تک کے لئے عہدہ دار منظور کیا جاتا ہے جماعتوں کو یہ امر ملحوظ رکھنا چاہیئے کہ نظارت علیا کی طرف سے صرف پریذیڈنٹوں سیکرٹری اور امین، محاسب اور آڈیٹر کی منظوری دی جاتی ہے۔ ان کے علاوہ باقی عہدہ داران کی منظوری ان کو براہ راست متعلقہ نظارتوں سے حاصل کرنی چاہیئے۔ مثلاً محصلین کی بیت المال سے۔ امام الصلوٰۃ کی تعلیم و تربیت سے۔ قاضی کی ناظم صاحب قضاء سے سیکرٹریوں کے نائب جماعت خود مقرر کر سکتی ہے۔ مرکز سے اجازت حاصل کرنے کی ضرورت نہیں صرف اطلاع دے دینا کافی ہے۔

ناظر اعلیٰ

ملیانوالہ ڈاکخانہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

پریذیڈنٹ
سیکرٹری مال } میاں عنایت الٰہی صاحب

" دعوۃ و تبلیغ - مولوی فضل الدین صاحب

بنوں

سیکرٹری دعوۃ و تبلیغ - سید محمد احمد شاہ صاحب سپلائی ڈپو

" تعلیم و تربیت - نائک غلام نبی صاحب

مگھیانہ

جنرل سیکرٹری مال } چوہدری عبد الغنی صاحب بی۔ اے ریڈر ڈی۔ سی۔ جھنگ

سیکرٹری مال - ڈاکٹر محمد بخش صاحب۔

" تبلیغ - شیخ محمد بشیر احمد صاحب۔

" تعلیم و تربیت - بابو فقیر علی صاحب

" امور عامہ و
" امور خارجہ } شیخ محمد بشیر احمد صاحب

" وصایا - مولوی احمد الدین صاحب

" تالیف و تصنیف - قاضی عبد الرحمٰن صاحب۔

" ضیافت - چوہدری شریف احمد صاحب

" حفاظت مرکز - شیخ محمود احمد صاحب بشیر

آڈیٹر - شیخ محمد بشیر احمد صاحب

محاسب - ڈاکٹر محمد بخش صاحب

امین - چوہدری عبد الغنی صاحب بی۔ اے

سیکرٹری رشتہ و ناطہ - " " "

احمد نگر

پریذیڈنٹ - چوہدری محمد ابراہیم صاحب نمبردار

سب پریذیڈنٹ - چوہدری غلام حیدر صاحب بی اے بی ٹی

سیکرٹری تبلیغ - میاں ناظر دین صاحب۔

" تعلیم و تربیت - قریشی محمد نذیر صاحب ملتانی

" مال - چوہدری عبد الخالق صاحب

" وصایا - حکیم محمد عبد اللہ صاحب

" امور عامہ - چوہدری علی شیر صاحب۔

" ضیافت - چوہدری غلام حیدر صاحب

رنگون

پریذیڈنٹ - یو۔ای۔وی ابراہیم صاحب

نائب " - اے۔ کے۔ این۔ بیر محمد صاحب

جنرل سیکرٹری - یو۔ ای۔ وی اسمٰعیل صاحب۔

سیکرٹری مال - خواجہ محمد عثمان صاحب۔

" دعوۃ و تبلیغ - خواجہ بشیر احمد صاحب

" تعلیم و تربیت - مسٹر عبد الرحمٰن صاحب

امین - یو۔ ای۔ وی ابراہیم ولد بٹو

آڈیٹر - مسٹر شفیق الرحمٰن صاحب

سرائے عالمگیر

پریذیڈنٹ - چوہدری دیوان علی صاحب

ڈیرہ اسماعیل خاں

سیکرٹری مال - صاحبداد صاحب غلّاوی

" امور عامہ - " "

" تعلیم و تربیت - ملک مولا بخش صاحب

لاڑکانہ (سندھ)

پریذیڈنٹ - شیخ عبد العزیز صاحب ملتانی

سب پریذیڈنٹ - ڈاکٹر سید غلام مجتبٰے صاحب

سیکرٹری ضیافت " "

" تبلیغ - چوہدری نذیر احمد صاحب لاہور ہاؤس قادیان

" مال - شیخ جلال الدین احمد صاحب قادیانی

" وصایا - شیخ عبد الکریم صاحب بہاولنگری

" تعلیم و تربیت - " " "

مظفر گڑھ

پریذیڈنٹ - شیخ محمد عبد اللہ صاحب مقرب بی۔ اے

آڈیٹر - بابو عبد الرب صاحب کلرک محکمہ انہار

سیکرٹری تعلیم و تبلیغ - مہر غلام احمد صاحب

" مال - چوہدری نور محمد صاحب بی۔ اے۔ بی ٹی

" محاسب - " "

امین " "

جامکے ضلع سیالکوٹ

پریذیڈنٹ - عنایت اللہ صاحب جالندھری مولوی فاضل

سیکرٹری مال - ملک عطا محمد صاحب آف گکھاڑ

" نشر و اشاعت - " " "

" امور عامہ - ملک ظہور الدین صاحب -

سیکرٹری تبلیغ - ملک افتخار احمد صاحب -

چک ۵۹۱ گ ب گنگاپور ضلع لائل پور

پریذیڈنٹ - چوہدری اصغر علی خانصاحب

سیکرٹری مال - " " "

محاسب - " " "

سیکرٹری تعلیم و تربیت - " " "

" تبلیغ - چوہدری محمد اسحٰق صاحب

" امور عامہ " " "

امین " " "

لگو ضلع منٹگمری

سیکرٹری مال - ماسٹر عبد العزیز صاحب

" تبلیغ مولوی محمد علی صاحب

امین - بابو کریم بخش صاحب

روحانی ترقی

ضعیف البنیان انسان نے اس قدر ترقی کی ہے۔ کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ دنیا کے ہر شعبے میں ہر انسان لاانتہا ہی ترقی حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ سائنس کے عجائبات آئے دن ترقی کرتے ہوئے ایک عالم کو حیران و ششدر بنا رہے ہیں۔ حال ہی میں اعلان ہوا ہے۔ کہ ٹیلیفون پر برلن سے انڈونیشیا اور جاپان کے ملکوں سے بخوبی گفتگو ہو رہی ہے۔ اس زمانہ میں سائنس کی ترقی کی طرح جماعت احمدیہ کو روحانی میدان میں بفضلہ ترقی حاصل ہو رہی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے۔ کہ سائنس کی طرح روحانیت کے بھی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ہوں۔ چند افراد اس ریسرچ کے لئے ہی اپنی زندگیاں وقف کر دیں۔ خصوصاً جماعت کی مخلص اور بہترین دیندار عورتیں اور مرد۔ اور ہستی باری تعالیٰ۔ ملائکہ۔ نبوت قیامت انبیاء کی صداقت سلسلہ احمدیہ کی ترقی قریب ترین زمانہ میں کس طرح حاصل ہو سکتی ہے؟ وغیرہ پر سوچیں۔ ستمبر ۱۹۱۸ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ میں فرمایا۔ ”ان مسائل کا بادلائل سمجھنا ہر ایک کے لئے ضروری ہے۔ جن کا تعلق عقائد سے ہے۔ مثلاً ہستی باری تعالیٰ۔ وجود ملائکہ۔ قضاء و قدر۔ نبوت قیامت نبیوں کی صداقت ان سب مسائل کے دلائل معلوم ہوں۔ (الفضل ۲۴ ستمبر ۱۹۱۸ء) جس طرح سائنس کے نئے نئے معلومات حاصل کرنے کے لئے ساری ساری رات کئی کئی سال تک لوگ اپنی عمریں خرچ کر دیتے ہیں۔ اسی طرح مندرجہ بالا عقائد کے دلائل اور کنہ کی معلومات میں ہمارے چند افراد ساری ساری عمر خرچ کر دیں تو بہتر ہو۔ میرے پاس ایک مسیحی رسالہ Listen ازلنڈن آیا ہے۔ صفحہ ۶ پر پانچ شلنگ کی کہانی لکھی ہے۔ لکھا ہے کہ:۔

”میری جین ایک بہری اور اندھی مسیحی عورت نے ۱۹۰۵ء میں چرچ مشنری سوسائٹی کی امداد کے لئے مرتے ہوئے پانچ شلنگ دیئے۔ سوسائٹی نے اس کے نام ”پانچ شلنگ فنڈ“ کھول دیا۔ آج تک ہر سال ...۳۰ ہزار پونڈ اکٹھا ہو کر سینکڑوں عورت، مرد، مناد، ڈاکٹر، ٹیچرز، نرس ٹرینڈ ہو کر لاکھوں بھولے بھالے لوگوں کو مشن فیلڈ میں آکر گمراہ کر رہے ہیں۔ اٹلی اور سسلی میں میں نے پھر کر بیشمار ایسے انسٹیٹیوٹ دیکھے ہیں۔ جہاں ہزاروں مرد اور عورتیں اپنی ساری عمر ۶ × ۸ فٹ کمروں میں یسوع مسیح یا مریم خود ساختہ خداؤں کی پوجا میں (ساری عمر کسی سے کلام کئے بغیر) گذار رہے ہیں۔ کیا یہ حیرت انگیز امر نہیں۔ خدا خود ہی توحید کے ملنے کی توفیق دے۔ روحانی میدان میں ہمارے لئے ہمارے آقا حضرت سیدنا المصلح الموعود ایدہ اللہ (اطال اللہ بقاءہ و اطلع شموس طالعہ) کی ترقی ہمارے لئے زندہ نمونہ اور کامل اسوۂ حسنہ ہے۔ ہم میں بھی (خدا کرے) ایسی عورتیں پیدا ہونی چاہئیں۔ جن کے نام پر ایسے کام ہوں۔ اسلام کے لئے دنیا کو فتح کرنا لاکھوں زندہ جانوں کو بھٹی میں زندہ دھکیلنے کے مترادف ہے۔ خصوصاً روحانی میدان میں ہر قسم کی ترقی حاصل کرنے کے لئے معمولی قربانی درکار نہیں ہے۔ حیرت انگیز ترقی کے لئے حیرت انگیز قربانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہماری ایسی قربانیوں کے بغیر ہی عالم کو اسلام کے لئے فتح کر دے آمین (محمد ابراہیم خلیل خادم القوم سیرالیون فری ٹاؤن)

سویڈن کی ریلوں میں قتل کی واردات

اسٹاک ہالم ۳۰ جنوری: سویڈن میں ریلوے سے گرنے یا گرانے کی وجہ سے اموات میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ اور اس کی وجہ سے پولیس بہت پریشان اور مسافر بہت مشوش ہیں۔ گذشتہ ۸ ہفتوں میں اس قسم کی ۶۷ واردات وقوع پذیر ہو چکی ہیں۔ خیال ہے کہ ان حادثوں کی ذمہ داری قتل کرنے کے جنون پر ہے۔ ان وارداتوں کا کوئی شاہد نہیں ہے اور نہ کوئی گرنے والا شخص ہی یہ بتا سکا کہ اس کے ساتھ کیا گذری۔ اور اس کو کس نے ریل سے دھکا دیا۔ گرنے والوں میں سے صرف ایک شخص زندہ ہے۔ جسے سینہ پر بہت سی جراحتوں کے ساتھ پٹڑی کے قریب پڑا پایا گیا۔ لیکن وہ بھی اس سے زیادہ کچھ نہیں بتاتا۔ کہ وہ سویا ہوا تھا۔ اور جب آنکھ کھلی تو وہ زخموں سے چور لق و دق جنگل بیاباں میں پڑا ہوا تھا۔ (اسٹار)

جنوبی فلسطین میں جنگ بند ہونے کے امکانات

یہودی اپنے مقبوضہ علاقے سے پیچھے ہٹنے کے لئے تیار نہیں ہیں

تل ابیب ۳۰ جنوری:۔ اسرائیلی حکام فلسطین میں حملہ آور مصری فوج کی شکست کی نوعیت کو ابھی تک پوشیدہ رکھ رہے ہیں۔ لیکن اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ مصری فوج کو زبردست شکست ہوئی ہے۔ کم از کم مصر کے دو بریگیڈ تباہ ہو گئے ہیں۔ اور اس وقت یہودی فوجیں فلسطین اور سینائی کی سرحد پر کافی بڑے علاقہ پر قابض ہیں۔ اور غازا کی بندرگاہ میں محصور مصری دستہ کے لئے خطرہ کا باعث بنی ہوئی ہیں۔

اگرچہ اسرائیلی حکومت نے ان اطلاعات پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ کہ یہودی فوجیں جزیرہ نمائے سینائی میں داخل ہو گئی ہیں۔ لیکن یہ بات صاف طور پر ظاہر ہے۔ کہ اس وقت یہودی فوجوں کی مصری علاقہ میں پیشقدمی بہت ممکنات میں سے ہے۔ اگرچہ نجب میں ابھی تک جنگ جاری ہے۔ لیکن یہاں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اسرائیلی حکومت جنوبی فلسطین میں اقوام متحدہ کے جنگ بند کرنے کے حکم پر عمل کریگی۔ دوسری جانب وہ سابقہ مقامات پر واپس جانے پر رضامند نہ ہوگی۔ اور اس کا سبب یہ بیان کرے گی۔ کہ اس وقت جو علاقے یہودی فوجوں کے پاس ہیں وہ یہودیوں کے ہی قبضہ میں رہنے چاہئیں۔ کیونکہ اقوام متحدہ نے اپنی ہی قرارداد کی رو سے ان علاقوں کو یہودی حکومت میں شامل کیا تھا۔ (اسٹار)

شمالی اوقیانوس کے دفاع کی تیاریاں

کینیڈا نہایت سرگرمی سے مصروف عمل ہے

اوٹاوہ ۳ جنوری:۔ شمالی اوقیانوس کے حفاظتی معاہدہ کے تحت کینیڈا پر جو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ اُن کو بخوبی ادا کرنے کے لئے کینیڈا نے ایک نئی دفاعی پالیسی پر نہایت تندہی سے عمل شروع کر دیا ہے۔ گذشتہ جنگ کے اختتام سے کینیڈا اس نظریہ کے مطابق کام کر رہا ہے۔ کہ ابھی دس سال تک تیسری جنگ عظیم کے چھڑنے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ چنانچہ وہ اپنے آپ کو مضبوط بنانے اور بر وقت ضرورت اتحادیوں کو زیادہ سے زیادہ امداد دینے کے خیال سے نہایت سرگرمی سے مصروف عمل ہے۔ اس کی یہ دھوڑ دھوپ کسی متوقع جنگ کے لئے تیاری کے مترادف نہیں بلکہ اسے روکنے کی ایک موثر ضمانت ہے۔

سپاہیوں کی بھرتی اگرچہ پہلے ہی رضاکارانہ طور پر جاری ہے۔ لیکن اس کی اب پہلے سے زیادہ زور و شور کے ساتھ ہمت افزائی کی جا رہی ہے۔ ضرورت کی اشیاء ذخیرے کی صورت میں فراہم کی جا رہی ہیں۔ اسلحہ اور گولہ بارود تیار کرنے کے لئے ایک سکیم تیار کی گئی ہے۔ نیز امریکہ اور کینیڈا کی صنعتی منصوبہ بندی اور دفاعی ضروریات کے متعلق ایک مشترکہ کمیٹی کی تشکیل بھی عمل میں لائی جا رہی ہے۔ (رائٹر)

ناجائز شراب پکڑی گئی

لاہور ۳ جنوری:۔ سٹاف رپورٹر سے معلوم ہوا ہے۔ کہ کل شام چوک جنازہ گاہ کے قریب لٹن روڈ پر اسسٹنٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر سید محمد سلیم شاہ نے رانا خورشید احمد انسپکٹر اور محمد رفیق ایکسائز سب انسپکٹر کی معیت میں ایک مکان پر چھاپہ مار کر محمد صدیق اور محمد حنیف نامی دو ملزمان سے چار بوتلیں ناجائز شراب کی برآمد کیں۔

ملزمان نے دریافت پر بتایا۔ کہ وہ یہ شراب ہیرا منڈی سے لا کر استعمال کرتے ہیں۔

لاہور شہر کے راشن ڈپوؤں کا معائنہ

لاہور ۳ جنوری:۔ بعض اخبارات میں کچھ شکایات راشن ڈپوؤں پر آٹے و گندم کی نایابی کے متعلق شائع ہوئی ہیں۔ مورخہ ۲ جنوری ۱۹۴۹ء کو آنریبل وزیر ترقیات نے محکمہ فوڈ سپلائز کے سیکرٹری اور دو ڈائریکٹروں کی معیت میں لاہور کے اندرونی حصوں کے تقریباً بارہ ۱۲ ڈپوؤں کا اچانک معائنہ کیا۔ گو چند ڈپو والے بنکوں کی تعطیلات کے سبب غلہ کافی مقدار میں فراہم نہ کر سکے تھے تاہم معائنہ کے وقت ہر ڈپو پر عوام کی ضرورت کے مطابق غلے کی کافی مقدار پائی گئی۔

اعلان!

مکرم محمد شفیع صاحب ولد اللہ بخش صاحب احمدی ساکن تلونڈی جھنگلاں ضلع گورداسپور سے خود یا ان کے جاننے والے احباب جب یہ اعلان پڑھیں تو فوراً اطلاع دیں۔ کہ آج کل وہ کہاں ہیں ان کی بیوی سخت تکلیف میں ہیں۔ اگر ایک ماہ تک ان کا پتہ نہ چلا تو ان کی بیوی کی درخواست پر قانون شریعت کے مطابق غور کیا جائے گا۔ ناظم قضاء سلسلہ احمدیہ قادیان

اعلان نکاح

خاکسار نے ۲۹ اگست ۱۹۴۸ء کو بعد نماز جمعہ بشیر احمد صاحب ولد مفضل حسین صاحب کا نکاح شمس النساء بیگم صاحبہ بنت فضل حق صاحب آف دھرم کوٹ بگہ کے ساتھ بعوض اڑھائی ہزار روپیہ مہر پر پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ بابرکت فرمائے۔

ماسٹر رحمت اللہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ حیدر آباد (سندھ)

لبوب کبیر

لبوب کبیر درجہ خاص گردے کو گرم کرتی مثانہ کو طاقت دیتی ہے رفع نسیان ہے دل اور دماغ کو قوت دیتی ہے۔ اور نشاط آور ہے بدن کو فربہ کرتی ہے اور قوت دینے میں اپنی نظیر آپ ہے اعضاء کو بعید طاقت دیتی ہے۔ جو رطوبت جوان رہنے کے لئے ضروری ہے وہ مہیا کرتی ہے۔ اور جن گلٹیوں میں وہ پیدا ہوتی ہے۔ انہیں قوت دیتی ہے۔ تین تین ماشہ صبح و شام۔ قیمت ایک چھٹانک چھ روپے۔

مقامی ایجنسی یونیورسل ٹریڈنگ کمپنی جودھامل بلڈنگ لاہور

طبیہ عجائب گھر پوسٹ بکس ۴۸۹ لاہور

اعلان ضروری

تمام دوستوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ حیدر آباد سندھ نماز جمعہ و عیدین بنگلہ ۲۸ سول لائن میں پڑھی جاتی ہیں۔ جو دوست یہاں بسلسلہ کاروبار یا تبدیل ہو کر تشریف لائیں۔ اس سے فائدہ اٹھائیں۔

ماسٹر رحمت اللہ

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ حیدر آباد سندھ

درخواست دعا

عاجز کے لئے دین و دنیا میں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

ڈاکٹر طفیل احمد بٹ ڈاک خانہ کڈرگالو افریقہ

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

اعلان!

(۱) میر عطاء اللہ صاحب محلہ دار الفضل قادیان (۲) محمد یوسف فوری والے اور محمد احمد ساکن گلی شعلیاں محلہ جلہ پہاڑی تیلی قبر ساکن دہلی ہر دو صاحبان کے موجودہ پتہ سے جن صاحب کو خبر ہو۔ اطلاع دے کر مشکور فرما دیں۔ مجھے ان ہر دو صاحبان سے ضروری کام ہے۔

چوہدری محمد حسین ایس ڈی او پوسٹ آفس جیمبر ضلع حیدر آباد (سندھ)
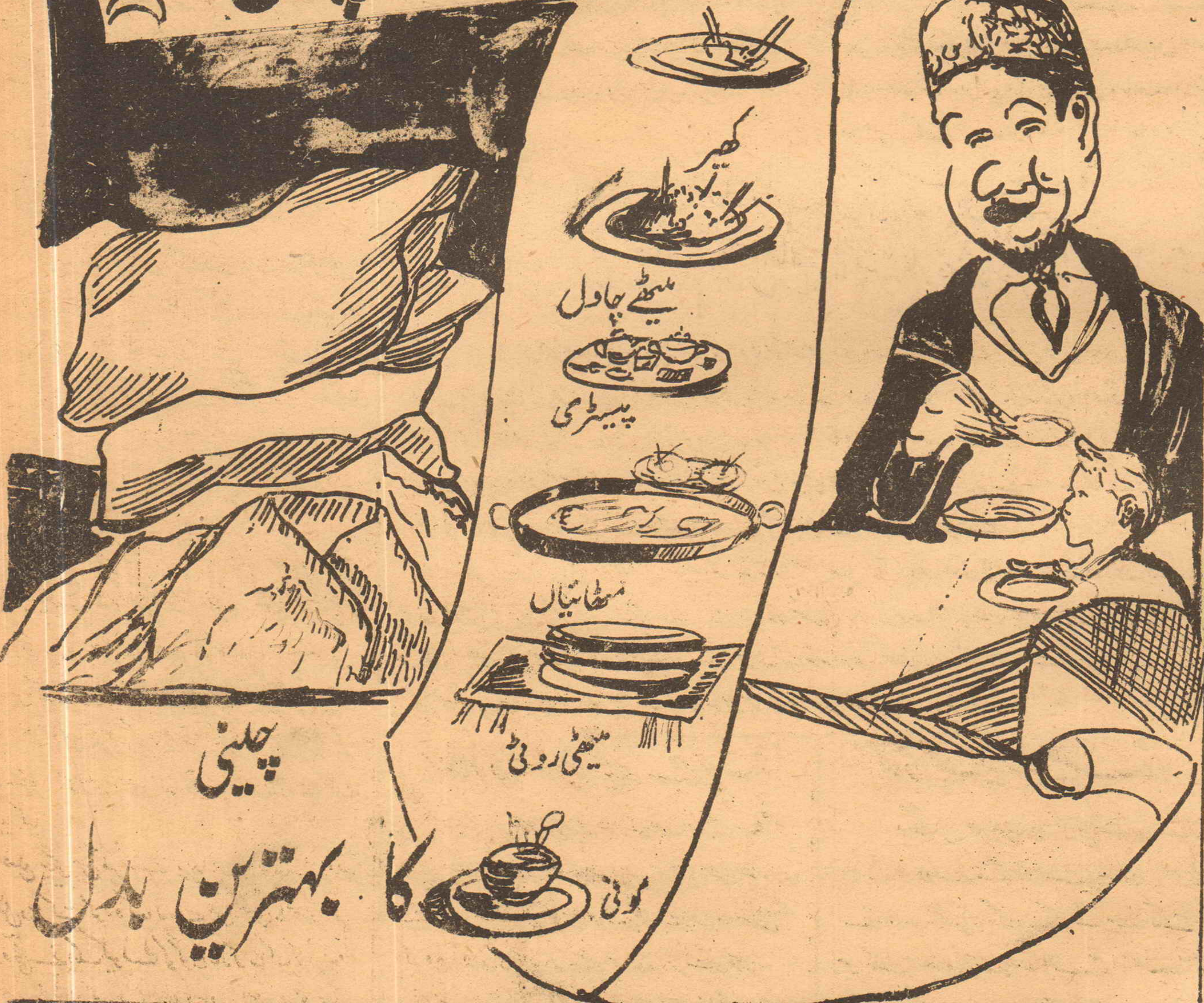
التوائے جنگ کے اقدام کا خیر مقدم کے ساتھ ساتھ ہماری فوجیں لحظہ بہ لحظہ ہر ممکن تغیر سے نپٹنے کیلئے تیار رہیں

تاکہ فلسطین اور انڈونیشیا کے واقعات دوہرائے نہ جا سکیں کشمیر کا مسئلہ مجلس اقوام کا امتحان ہے

سردار ابراہیم کی پریس کانفرنس (ہمارے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

لاہور ۳ دسمبر آج مقامی اخبار نویسوں کی کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے آزاد کشمیر حکومت کے رئیس سردار ابراہیم خاں نے کہا۔ ہمیں کشمیر میں التوائے جنگ پر مسرت ہے۔ اور میں بھی آزاد کشمیر حکومت کے صدر کی حیثیت سے اس اقدام کا خیر مقدم کرتا ہوں لیکن آزاد کشمیر کی فوجوں کے تمام کارکنان پر واضح رہے اس خیر مقدم کے ساتھ ساتھ وہ ہر وقت ہنگامی تغیرات سے نپٹنے کے لئے مستعد اور تیار رہیں تاکہ فلسطین اور انڈونیشیا کے واقعات کشمیر میں دوہرائے نہ جا سکیں۔

آپ نے فرمایا آزاد کشمیر حکومت کے عزائم کبھی جارحانہ نہیں رہے اس کے مجاہدین نے صرف اور صرف ہندوستان کی ڈوگرہ فوجوں کے مظالم کی مدافعت کیلئے ہتھیار سنبھالے تھے اور موجودہ التوائے جنگ کا اقدام اسلئے خوشکن ہے کہ وہ ہمارے نیک مقصد کے نزدیک ہے۔

سردار صاحب نے فرمایا مجلس اقوام متحدہ کے متعلق عوام میں جو یاس اور ناامیدی ہے اس سے میں بھی بہرہ ور ہوں۔ اور انڈونیشیا و فلسطین کے واقعات تو اس کے بین شاہد ہیں۔ لیکن میں پھر بھی امید کرتا ہوں کہ ہندوستان یونین کے اکابر گاندھی جی کی نیک تعلیم پر عمل کرتے ہوئے کوئی ایسا اقدام نہیں کریں گے جس سے دنیا کی توقعات کو صدمہ پہنچے۔ اور یہ صرف اسی صورت میں ہو سکتا ہے کہ استصواب رائے عامہ کسی ایسی غیر متعصب اور غیر جانبدار مشینری کی زیر نگرانی عمل میں آئے۔ جس سے ان تمام کی جو اس وقت تک میدان جہاد میں سرگرم پیکار رہے ہیں۔ اور جنہوں نے گذشتہ فسادات و مظالم سے اذیت پائی ہے تلافی ہو سکے۔

آپ نے فرمایا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ارشاد کے مطابق سچا مومن وہ ہے جو اپنے قول اور فعل سے کسی کو دھوکا نہ دے۔ لیکن ساتھ ہی اس کی ایک صفت یہ بھی ہے کہ اسے کوئی بھی دھوکہ نہ دے سکے۔ لہذا اگر ہمیں کامرانی سے ہمکنار ہونا ہے۔ تو ہمیں اس سنہرے اصول پر عمل کرنا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ پر اعتماد۔ اتحاد اور اطاعت کامل یہ چند ایسے گر ہیں۔ جن پر عمل پیرا ہو کر ہم بیلائے کامرانی کو پا سکتے ہیں۔ اور مجھے امید ہے ہم میں سے کوئی بھی ان پر عمل پیرا ہونے میں کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہیں کرے گا۔

سردار محمد ابراہیم نے فرمایا موجودہ صورت حالات سے پیدا شدہ امور سے عہدہ برآ ہونے کیلئے آزاد کشمیر گورنمنٹ اور مسلم کانفرنس کو ضرور کوئی تنظیم بنانا ہوگی۔ لیکن وہ تنظیم بھی اپنے مقاصد میں کامیاب جبھی ہو سکیگی۔ اگر وہ تمام ان باتوں سے اجتناب کریں۔ جن کا اثر ملکی مفاد کے سلسلے میں آلٹ پڑ سکتا ہے۔

آپ نے فرمایا کشمیر کے مسئلے کا منصفانہ حل مجلس اقوام متحدہ کی ایک آزمائش ہے اگر اس کے نمائندے استصواب رائے عامہ کے لئے ایسی فضا پیدا کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ جس میں رائے دہندگان ہندوستانی یا دیگر فوجوں کے اثر سے محفوظ رہیں۔ تو اتیلانٹک چارٹر ایک کامیاب چارٹر ثابت ہو سکیگا۔ لہذا انہیں اپنی کوششوں کو بہت زیادہ دیانت اور محنت سے چلانا ہوگا۔ ایڈمنسٹریٹر جو استصواب کے لئے مقرر ہوگا کے فرائض اور ذمہ داریاں لاانتہا ہیں۔ اس مقام پر کسی بین الاقوامی دیانتدارانہ شہرت حاصل رکھنے والے فرد کا نام ہی اعتماد حاصل کر سکتا ہے۔ لہذا ہم امید کرتے ہیں۔ کہ اس معاملے میں بہت زیادہ غور و فکر سے کام لیا جائیگا

ایشیائی ممالک کی کانفرنس کی تجویز

نئی دہلی ۳ جنوری۔ انڈونیشیا میں ولندیزیوں کی جارحانہ کارروائیوں پر غور کرنے کے لئے ہندوستان نے ایشیائی ممالک کی کانفرنس منعقد کرنے کی جو تجویز پیش کی ہے۔ اکثر ایشیائی ممالک اس کا خیر مقدم کر رہے ہیں۔ شام کی طرف سے باضابطہ طور پر اسے منظور کرنے کی اطلاع موصول ہو گئی ہے امید ہے کہ پاکستان بھی چند روز تک اس تجویز کے متعلق اپنے جواب سے ہندوستان کو مطلع کر دے گا۔

برما کی طرف سے انڈونیشیا کی مدد

رنگون ۳ جنوری برما کے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر باما نے ایک بیان میں بتایا ہے کہ وہ برمی نوجوانوں کا ایک بریگیڈ تیار کر رہے ہیں جو انڈونیشیا میں ولندیزیوں کے خلاف وہاں کی جمہوری حکومت کی مدد کرے گا۔

یمن کے ولیعہد کی شاہ عبداللہ سے ملاقات

عمان ۳ جنوری کل یمن کے ولی عہد نے شاہ عبداللہ سے ملاقات کی اور امام احمد کا ایک خط دیا۔ دوستانہ ماحول میں باتیں ہوئیں۔ بعد میں امیر موصوف شاہ کی جانب سے ایک ضیافت میں مہمان خصوصی کے طور پر شامل ہوئے اس دعوت میں شرق اردن کے وزیر اعظم بھی موجود تھے۔

قصر کے دروازہ پر لجنۃ العربیہ کے گارڈ آف آنر نے یمنی مہمانوں کو سلامی دی۔ توقع ہے کہ یمنی ولی عہد آج بادشاہ کے ساتھ بیت المقدس جائینگے۔ پھر یہ جمعیت۔ دمشق۔ بیروت اور قاہرہ ہوتی ہوئی صنعاء واپس لوٹ جائے گی۔

بیروت کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ شرق اردن کے ولی عہد امیر جلال چند روز قیام کرنے کے لئے کل لبنان پہونچیں گے۔ شرق اردن میں لبنان کے وزیر مختار امیر خالد شباب شیخ عبداللہ کو لبنانی حکومت کا ایک پیغام دیں گے خیال ہے کہ اس پیغام میں بحیرہ کی قرارداد کے متعلق لبنان کے نظریہ کی وضاحت کی جائے گی۔

(اسٹار)

دنیا کا سب سے زیادہ قابل ذکر مذہبی اجتماع !

حج کے عظیم الشان اجتماع پر مانچسٹر گارڈین کا تبصرہ

لندن ۳ جنوری۔ جریدہ "اسلامک ریویو" میں اس سال کے حج کے متعلق حاجی سینٹ جان قلبی کا ایک مقالہ شائع ہوا ہے۔ آج اس مقالہ پر تبصرہ کرتے ہوئے اخبار "مانچسٹر گارڈین" رقمطراز ہے۔ کہ "حج بیت اللہ کا صدیوں سے جاری رہنا دنیا کا انتہائی قابل ذکر مذہبی واقعہ ہے۔ وقتاً فوقتاً جنگوں کیوجہ سے اس میں رکاوٹ پیدا ہوتی رہی ہے۔ لیکن جونہی حاجیوں کے سفر کے لئے راستہ صاف ہوتا ہے۔ اس کی سابقہ شان زخم کے اچھے ہو جانے کی طرح سے واپس آ جاتی ہے

قلبی نے اپنے مقالہ میں تحریر کیا تھا۔ کہ اس سال تقریباً ۳ لاکھ اشخاص نے فریضہ حج ادا کیا۔ اس دفعہ ۱۹۲۹ء کے بعد سے سب سے زیادہ سمندر پار کے حاجی فریضۂ حج ادا کرنے کے لئے آئے تھے۔ قلبی کے اس اندازہ کا ذکر کرتے ہوئے اخبار مذکور لکھتا ہے کہ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اسلامی دنیا اپنی سابقہ خوشحالی کی حامل ہوتی جا رہی ہے۔ (اسٹار)

برطانوی فضائیہ کیلئے نئے جہاز

لندن ۳ جنوری۔ برطانوی فضائیہ میں نئے قسم کے شکاری جہاز استعمال ہو رہے ہیں۔ ان جہازوں کے بازو پیچھے کی طرف مڑے ہوئے ہیں اور خیال ہے کہ وہ آواز کی رفتار سے پرواز کر سکتے ہیں۔

توقع ہے کہ ۱۹۴۹ء میں انہیں غیر ملکوں میں بھی روانہ کیا جائے گا۔ ان جہازوں کی لڑتے وقت رفتار ۶۰۰ اور ۷۰۰ میل فی گھنٹہ کے درمیان ہوگی یہ جہاز امریکی فضائیہ میں پہلے سے موجود ہیں۔ انہیں سے ایک جہاز نے ۶۷۱ میل کی رفتار کا ریکارڈ قائم کیا ہے

(اسٹار)

برمی چھاپہ مار لیڈر

رنگون ۳ جنوری۔ کرنل شکور کے ہلاک ہو جانے کے بعد سرکاری فوجوں نے درہ ننگائی واک کے قریب ایک قصبہ میں ایک مسلمان چھاپہ مار لیڈر رشید احمد کا پتہ لگایا ہے۔ سرکاری فوجیں درہ مذکور پر قبضہ کر کے اس راستہ سے چاول کی غیر قانونی نقل و حرکت کو روکنے کی کوشش کر رہی ہیں۔

(اسٹار)

حکومت برما کی طرف سے باغیوں کو معافی

رنگون ۳ جنوری۔ حکومت برما نے عوامی رضاکاروں کی انجمن سے تعلق رکھنے والے تمام باغیوں کو عام معافی دینے کا فیصلہ کیا ہے بشرطیکہ وہ ہتھیار ڈال دیں۔ ان میں سے بہت سے لوگوں نے اختلاف ختم کر کے حکومت کے ساتھ مل کر کمیونسٹ باغیوں کے خلاف کارروائی کرنے پر آمادگی کا اظہار کیا ہے۔ (اسٹار)

برمی باغیوں کی سرگرمیاں برما کی عوامی لیگ کا ممبر ہلاک

رنگون ۳ جنوری۔ ضلع باگو میں ۸۰ باغیوں نے جنہیں کمیونسٹ بھی شامل تھے ایک دیہات پر حملہ کیا اور زمین دیہاتیوں کو یرغمال کے طور پر پکڑ کر لے گئے۔ جنہیں بعد میں قصبہ کے باہر ہلاک کر دیا گیا۔

ضلع پیگو میں کمیونسٹ دیہاتی علاقوں سے دھان کی نقل و حرکت کو روک رہے ہیں۔ کسی نامعلوم بندوقچی نے ایک کمیونسٹ کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ ضلع اسٹین میں سرکاری فوجیں باغیوں کا قلع قمع کرنے میں مشغول ہیں۔ ضلع باسٹین میں اینٹی فاشسٹ عوامی لیگ کے ایک ممبر کو کمیونسٹوں نے ہلاک کر دیا سرکاری فوجوں نے متعدد دیہات میں سخت کارروائی کر کے باغیوں کو سخت نقصان پہونچایا۔ (اسٹار)